BOL NEWS
News Briefs Videos Photos Stories Social Media

PMA Expresses Grave Concern Over Deteriorating Health Indicators

Web Desk 09 Jun, 2023

- The findings of survey reflect worrisome state of affairs in healthcare sector.
- PMA urges policymakers and relevant authorities to prioritize healthcare.
- it is imperative to invest in development of healthcare infrastructure.

KARACHI: Pakistan Medical Association (PMA) expresses grave concern over the deteriorating health indicators unveiled in the Pakistan Economic Survey 2022-23.

Hon. Secretary General, of Pakistan Medical Association (Centre), Dr Abdul Ghafoor Shoro in his statement said, the findings of the survey reflect a worrisome state of affairs in the healthcare sector, necessitating immediate action and collective efforts to address the pressing challenges faced by our nation.

He said as the leading representative body of healthcare professionals in Pakistan, the PMA firmly believes that the health of a nation is a pivotal indicator of its overall progress and prosperity. It is disheartening to witness the decline in vital health indicators.

He said PMA has been demanding, for the last many decades the provision of quality healthcare to all and the improvement of the overall health sector in the country for which we need to enhance the health budget up to 6% of the GDP as per the recommendation of the WHO, Whereas our health budget was 1% in 2021 and 1.4% in 2022.

Dr. Ghafoor Shoro said Pakistan Economic Survey 2022-23 has shed light on significant challenges that require urgent attention. The report reveals distressing figures such as decreasing life expectancy at birth, dropped immunization rate; a high infant mortality rate (Per 1,000 live births) was 52.8 deaths while the neonatal mortality rate was 39.4 (Per 1,000 live births). Under-five mortality rate (Per 1,000 live births) was alarmingly 63.3 children.

He said these poor health indicators show the worsening state of affairs in the health sector of Pakistan. PMA urges the government, policymakers, and relevant

authorities to prioritize healthcare as a national priority and allocate sufficient resources to strengthen the healthcare system.

He said it is imperative to invest in the development of healthcare infrastructure, including hospitals, clinics, and laboratories, particularly in underserved areas.

He moreover, emphasizes the urgent need to enhance the maximum budget for primary healthcare and the training & education of healthcare professionals. By investing in medical education, promoting research, and providing opportunities for continuous professional development, we can ensure the availability of a skilled workforce capable of delivering quality healthcare services across the nation.

Secretary General PMA also advocates for the implementation of healthy public health initiatives and the establishment of effective disease surveillance systems to combat the rising burden of infectious diseases. Proactive measures, such as improving sanitation, prevention through a developed immunization system, and health education programs are essential to reduce the prevalence of preventable illnesses and improve overall public health.

https://www.bolnews.com/2023/06/09/politics/pma-expresses-grave-concern-over-deteriorating-health-indicators/index.html

10-06-2023
www.jehanpakistan.pk
روزنامہ جہان پاکستان کراچی

صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سرمایہ کاری ناگزیر قرار

حکومت صحت کی دیکھ بھال کو قومی اہمیت کے طور پر ترجیح دے، نظام کو مضبوط بنانے کے لیے خاطر خواہ وسائل مختص کرے

پاکستان اقتصادی سروے 23-2022 کے نتائج صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں، پی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) نے پاکستان اقتصادی سروے 23-2022 میں صحت کے بگڑتے ہوئے اشاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے، سروے کے نتائج صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں، ہماری قوم کو درپیش اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، پاکستان میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ورافراد کی سرکردہ نمائندہ تنظیم کے طور پر، پی ایم اے اس بات پر پختہ یقین رکھتی ہے کہ کسی قوم کی صحت اس کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا ایک اہم اشارہ ہے، صحت کے اہم اشاریوں میں کمی کا مشاہدہ کرنا مایوس کن ہے۔ پی ایم اے گزشتہ کئی دہائیوں سے سب کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی اور ملک میں صحت کے مجموعی شعبے کی بہتری کا مطالبہ کر رہی ہے جس کے لیے ہمیں صحت کے بجٹ کو ڈبلیو ایچ او کی سفارشات کے مطابق جی ڈی پی کے 6 فیصد تک بڑھانے کی ضرورت ہے جبکہ ہمارا صحت کا بجٹ 2021 میں 1 فیصد اور 2022 میں 1.4 فیصد تھا۔ پاکستان اکنامک سروے 23-2022 نے ان اہم چیلنجوں پر روشنی ڈالی ہے جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں پریشان کن اعداد و شمار کا انکشاف کیا گیا ہے جیسے پیدائش کے وقت متوقع عمر میں کمی، حفاظتی ٹیکوں کی شرح میں کمی؛ نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات (فی 1,000 زندہ پیدائش) 52.8 اموات جبکہ نوزائیدہ اموات کی شرح) 39.4 فی 1,000 زندہ پیدائش (تھی۔ پانچ سال سے کم عمر کی شرح اموات (فی 1,000 زندہ پیدائش (خطرناک حد تک 63.3 بچے تھی۔ صحت کے یہ خراب اشاریے پاکستان کے صحت کے شعبے کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو ظاہر کرتے ہیں۔ پی ایم اے حکومت، پالیسی سازوں اور متعلقہ حکام پر زور دیتی ہے کہ وہ صحت کی دیکھ بھال کو قومی اہمیت کے طور پر ترجیح دیں اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے خاطر خواہ وسائل مختص کریں۔ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سرمایہ کاری کرنا ناگزیر ہے، بشمول ہسپتال، کلینک، اور لیبارٹریز، خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں۔ مزید برآں، ضروری ادویات کی دستیابی کیونکہ ان کی کمی معیاری صحت کی دیکھ بھال میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔ مزید برآں PMA ، بنیادی صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی تربیت اور تعلیم کے لیے زیادہ سے زیادہ بجٹ بڑھانے کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ طبی تعلیم میں سرمایہ کاری کر کے، تحقیق کو فروغ دے کر، اور مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کر کے، ہم ایک ہنر مند افرادی قوت کی دستیابی کو یقینی بنا سکتے ہیں جو ملک بھر میں صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے قابل ہو۔ پی ایم اے صحت عامہ کے ضروری اقدامات کے نفاذ اور متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کی نگرانی کے موثر نظام کے قیام کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ فعال اقدامات، جیسے کہ صفائی کو بہتر بنانا ، صاف پانی کی فراہمی، حفاظتی ٹیکوں کے موثر نظام کے ذریعے بیماریوں کی روک تھام اور صحت کی تعلیم کے پروگرام قابل تدارک بیماریوں کے پھیلاؤ کو کم کرنے اور مجموعی صحت عامہ کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

https://www.jehanpakistan.com/epaper/detail_news.php?news=%2Fepaper%2Fepaper%2Fkarachi%2F100623%2Fp2-01 (13).JPG

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ
نوائے وقت
کراچی
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد/ملتان/کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

June 10, 2023

اقتصادی سروے: صحت کے شعبے میں تشویشناک صورتحال کا عکاس

صحت کا بجٹ ڈبلیو ایچ او سفارشات کے مطابق جی ڈی پی کے 6 فیصد تک بڑھانے کی ضرورت ہے: پی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) نے پاکستان اقتصادی سروے 2022-23 میں صحت کے گرتے ہوئے اشاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ سروے کے نتائج صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہماری قوم کو درپیش اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ پی ایم اے کے مطابق صحت کے اہم اشاریوں میں کمی کا مشاہدہ کرنا مایوس کن ہے۔ پی ایم اے گزشتہ کئی دہائیوں سے سب کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی اور ملک میں صحت کے مجموعی شعبے کی بہتری کا مطالبہ کر رہی ہے اس کے لیے ہمیں صحت کے بجٹ کو ڈبلیو ایچ او کی سفارشات کے مطابق جی ڈی پی کے 6 فیصد تک بڑھانے کی ضرورت ہے جبکہ ہمارا صحت کا بجٹ 2021 میں 1 فیصد اور 2022 میں 1.4 فیصد تھا۔ پاکستان اکنامک سروے 2022-23 نے ان اہم چیلنجوں پر روشنی ڈالی ہے جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں پریشان کن اعداد و شمار کا انکشاف کیا گیا ہے جیسے پیدائش کے وقت متوقع عمر میں کمی، حفاظتی ٹیکوں کی شرح میں کمی، نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات (فی 1,000 زندہ پیدائش) 52.8 اموات جبکہ نوزائیدہ اموات کی شرح 39.4 (فی 1,000 زندہ پیدائش) تھی۔ پانچ سال سے کم عمر کی شرح اموات (فی 1,000 زندہ پیدائش) خطرناک حد تک 63.3 تک پہنچ گئی۔ پی ایم اے کا کہنا تھا کہ صحت کے یہ خراب اشاریے پاکستان کے صحت کے شعبے کی گرتی ہوئی باقی صفحہ نمبر 09 پر

بقیہ | اقتصادی سروے

صورتحال کو ظاہر کرتے ہیں۔ پی ایم اے حکومت، پالیسی سازوں اور متعلقہ حکام پر زور دیتی ہے کہ وہ صحت کی دیکھ بھال کو قومی اہمیت کے طور پر ترجیح دیں اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے خاطر خواہ وسائل مختص کریں۔ صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں سرمایہ کاری کرنا ناگزیر ہے، بشمول ہسپتال، کلینک اور لیبارٹریز، خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں۔ مزید برآں، ضروری ادویات کی دستیابی کیونکہ ان کی کمی معیاری صحت کی دیکھ بھال میں ایک اہم رکاوٹ ہے۔ پی ایم اے نے کہا کہ صحت عامہ کے ضروری اقدامات کے نفاذ اور متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کی نگرانی کے موثر نظام کے قیام کی اہمیت پر پی ایم اے ہمیشہ زور دیتی ہے۔ فعال اقدامات، جیسے کہ صفائی کو بہتر بنانا، صاف پانی کی فراہمی، حفاظتی ٹیکوں کے موثر نظام کے ذریعے بیماریوں کی روک تھام اور صحت کی تعلیم کے پروگرام قابل تدارک بیماریوں کے پھیلاؤ کو کم کرنے اور مجموعی صحت عامہ کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/karachi/2023-06-10/page-2